السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنی بیوی کو دو طلاقیں بیک وقت دیتا ہے اور دوسری طلاق کے بعد رجوع کرتا ہے کیا یہ طلاق رجوع کے بعد آئندہ زندگی میں شمار ہوگی یا نہیں؟ اس کے بعد وہ پھر طلاق دے دیتا ہے تو کیا یہ تیسری طلاق ہوگی یا پہلی؟ یعنی پہلی وہ ختم ہوجائیں گی یا برقرار رہیں گی؟ اس تیسری طلاق کا کئی لوگوں کے سامنے اقرار کرنے کے بعد باپ کی لعن طعن سے وہ بیوی کو گھر لے جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تیسری طلاق نہیں دی۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔ یہ بیوی اس کے لئے حلال ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق دینے کا شرعی طریقہ پہلے وسال میں گزرچکا ہے۔ بغیر رجوع کے ایک مجلس میں ایک سے زیادہ دی گئی طلاقیں ایک ہی شمار ہوں گی، کیونکہ جب اُسنے ایک مرتبہ طلاق کا کلمہ کہہ دیا عورت کو طلاق ہوگئی۔ عدت ختم ہونے وہ دوسری جگہ شادی کر سکتی ہے۔ اب دوسری مرتبہ جب بغیر رجوع کے طلاق کا لفظ کہتا ہے تو یہ مطلقہ عورت کو طلاق دے رہا ہے اور یہ بالکل لغویات ہے۔ مذکورہ صورت میں پہلے دو طلاقیں ایک ہی شمار ہوں گی اور رجوع کے بعد آئندہ زندگی کیلیئے بھی رہیں گی۔ اب اگر رجوع کے بعد دوبارہ طلاق دیتا ہے تو یہ دوسری شمار ہوگی۔ عدت کے اندر اس کو رجوع کا حق ہے اور عدت کے بعد نیا نکاح بھی کر سکتا ہے۔ اب رجوع یا نکاح جدید کے بعد یہ شخص پھر سے طلاق دے گا تو یہ تیسری شمار ہوگی۔ جس کے بعد اس کے لے رجوع کا حق ختم ہوجاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ